



## سوال

ایک ہی سورت دو رکعت میں پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک ہی سورت دو رکعت میں پڑھی جاسکتی ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح یا کسی دوسری نماز میں ایک ہی سورۃ بار بار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، پہلی رکعت میں ایک سورۃ پڑھی جائے اور وہی سورۃ دوسری رکعت میں بھی پڑھے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ کا عموم ہے:

إِنَّ رَبَّكَ يَنْظُرُ إِلَيْكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن مِثْقَلِ الذَّنْبِ وَنُفَسَةٍ وَمُتَشِيرًا وَمَا نَقَدْنَا مِنَ الدِّينِ مَكًا وَاللَّهُ يَنْزِلُ الرِّسَالُ وَالنَّبَا عِلْمَ أَنْ لَنْ نُخْضِعَهُ قِتَابَ عَلِيمٍ فَأَقْرَأُوا مَا يَمُنُّ مِنَ الْقُرْآنِ ... سورة المزمل: 20

کہ ”یقیناً آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب قریب دو تہائی رات، اور آدھی رات، اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتے ہیں، اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ تعالیٰ کو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم اسے ہرگز نہ بھاسو گے، پس اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے توبہ قبول کی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہوتا ہی پڑھو۔“

الوداود نے معاذ بن عبداللہ الجھنی سے بیان کیا ہے کہ جینہ قبیلہ کے اس شخص نے انہیں بتایا کہ انہوں نے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز کی دونوں رکعتوں میں

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

پڑھی، مجھے علم نہیں کہ رسول کریم ﷺ نے بھول کر ایسا کیا یا کہ انہوں نے عدا ایسا کیا؟ ”سنن الوداود حدیث نمبر (816) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح الوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے

عبدالعظیم آبادی کہتے ہیں:

”صحابی کا اس میں تردد کہ آیا نبی کریم ﷺ نے عادت سے ہٹ کر دوسری رکعت میں وہی سورۃ جو پہلی رکعت میں پڑھی تھی کو دہرانا کیا غلطی سے تھا یا کہ اس کے جواز کے لیے عدا



ایسا کیا؟ تو یہ امت کے لیے مشروع نہیں ہوگا، تو اس طرح کہ آیا وہی سورہ دوسری رکعت میں دہرائی مشروع ہے یا نہیں جب اس میں تردد ہو تو پھر نبی کریم ﷺ کا فعل مشروعیت پر محمول کرنا زیادہ اولیٰ ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ کے افعال میں اصل مشروعیت ہی ہے، اور نسیان اور بھول اصل کے خلاف ہے۔ ”دیکھیں: عون المعبود (23/3)

نسائی اور ابن ماجہ نے ابوذر سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک ہی آیت پر ٹھہر گئے اور اسے بار بار دہرانے لگے: وہ آیت یہ تھی:

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

سنن نسائی حدیث نمبر (1010) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1350) علامہ البانی نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے

اور امام بخاری نے ابو سعید خدری سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بار بار ”قل ہو اللہ احد“ پڑھتے ہوئے سنا تو صبح وہ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے اور اس کا ذکر رسول کریم ﷺ کے سامنے کیا، گویا کہ وہ شخص اسے کم تصور کرتا تھا، تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

«وَأَلَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِذَا تَعَدَّلَ عَمَّ الْفَرَّانِ»

”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بلاشبہ یہ قرآن کے ایک تہائی کے برابر ہے۔“

اور ایک روایت میں ہے:

”نبی کریم کے دور میں ایک شخص رات کی نماز میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا تھا اس کے علاوہ کچھ نہیں۔“

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اس سورہ کو تکرار سے پڑھنے کو صحیح قرار دیا ہے

صحیح بخاری حدیث نمبر (5014).

حافظ ابن حجر کہتے ہیں:

”وہ پڑھنے والے شخص قتادہ بن نعمان تھے، امام احمد نے ابی الہیثم عن ابی سعد کے طریق سے بیان کیا ہے کہ ”قتادہ بن نعمان ساری رات صرق قل ہو اللہ احد پڑھتے رہے اور اس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا“ الحدیث.

اور دارقطنی نے اسحاق بن الطباع عن مالک کے طریق سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

”میرا ایک پڑوسی قیام اللیل میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا ہے“ انتہی

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی کتاب قرآن مجید حفظ کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

حدا ما عنہم والحمد للعلم بالصواب



## فتویٰ لیٹی